اتوار 28 ستمبر، 2025

مضمون۔ حقیقت

سنہری متن: یسعیاہ 33 باب 20 آیت

’’ہماری عید گاہ صیون پر نظر کر۔ تیری آنکھیں یروشلیم کو دیکھیں گی جو سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلا یا نہ جائے گا۔ جس کی میخوں میں سے ایک بھی نہ اکھاڑی جائے گی اور اُس کی ڈوریوں میں سے ایک بھی نہ توڑی جائے گی۔‘‘

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 35 باب 1 تا 7، 10 آیات

1۔ بیابان اور ویرانہ شادمان ہوں گے اور دست خوشی کرے گا اور نرگس کی مانند شگفتہ ہو گا۔

2۔اس میں کثرت سے کلیاں نکلیں گے۔ وہ شادمانی سے گا کر خوشی کرے گا۔ لبنان کی شوکت اور کرمل اور شارون کی زینت اسے دی جائے گی۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خداوند کی حشمت دیکھیں گے۔

3۔ کمزور ہاتھوں کو زور آور اور ناتواں گھٹنوں کو توانائی دو۔

4۔اُن کو جو کچ دِلے ہیں کہو ہمت باندھو مت ڈرو۔ دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا کے لئے آتا ہے۔ ہاں خدا ہی آئے گا اور تم کو بچائے گا۔

5۔اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائیں گی اور بہروں کے کان کھولے جائیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھریں گے اور گونگے کی زبان گائے گی کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھُوٹ نکلیں گی۔

7۔بلکہ سراب تالاب ہو جائے گا اور پیاسی زمین چشمہ بن جائے گی۔گیدڑوں کی ماندوں میں جہاں وہ پڑے تھے نَے اور نل کا ٹھکانا

ہو گا۔

10۔اور جن کو خداوند نے مخلصی بخشی وہ لوٹیں گے اور صیون میں گاتے ہوئے آئیں گے اور ابدی سرور اُن کے سروں پر ہو گا۔وہ خوشی اور شادمانی حاصل کریں گے اور غم و اندوہ کافور ہو جائیں گے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ مرقس 1 باب 1، 14 (یسوع)، 15 آیات

1۔یسوع مسیح ابن خدا کی خوشخبری کا شروع۔

14۔پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی بادشاہی کی منادی کی۔

15۔اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔

2۔ لوقا 17 باب 11 تا 21 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔اور ایسا ہوا کہ یروشلم کو جاتے ہوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا۔

12۔اور ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے۔

13۔اُنہوں نے دور کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا اے یسوع! اے صاحب! ہم پر رحم کر۔

14۔اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ اور ایسا ہوا کہ جاتے جاتے وہ پاک صاف ہو گئے۔

15۔پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ شفا پا گیا بلند آواز سے خدا کی تمجید کرتا ہوا لوٹا۔

16۔اور منہ کے بل یسوع کے پاؤں پر گر کر اُس کا شکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا۔

17۔یسوع نے جواب میں کہا کیا دسوں پاک صاف نہ ہوئے؟ پھر وہ نو کہاں ہیں؟

18۔کیا اِس پردیسی کے سوا اور نہ نکلے جو لوٹ کر خدا کی تمجید کرتے؟

19۔پھر اُس نے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔

20۔جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہیں آئے گی۔

21۔اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے! یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔

3۔ متی 12 باب 22 تا 28 آیات

22۔اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا، چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے ؟

24۔فریسیوں نے سُن کر کہا کیا یہ بدروحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔

25۔اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔

26۔اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو وہ آپ اپنا مخالف ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکر قائم رہے گی ؟

27۔اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں ؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے۔

28۔لیکن اگر میں خدا کی روح کی مدد سے روحیں نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی۔

4۔ متی 13 باب 1 تا 3 (تا دوسری)، 31 (دی)، 32، 45، 46 آیات

1۔اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔

2۔اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔

3۔اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بیج بونے والا بیج بونے نکلا۔

31۔آسمان کی بادشاہی اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا۔

32۔وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آ کر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔

45۔پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

46۔ جب اُسے ایک بیش قیمتی موتی ملا تو اس نے جا کر جو کچھ اس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا۔

5۔ مکاشفہ 1 باب 1 آیت

1۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اُس کی معرفت انہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔

6۔ مکاشفہ 21 باب 1 تا 4، 10، 11، 23 تا 27 آیات

1۔ پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

2۔ پھر میں نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے شنگھار کیا ہو۔

3۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

4۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اور اُس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

10۔ اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس اُترتے دکھایا۔

11۔ اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُس کی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس یشب کی سی تھی جو بلور کی طرح شفاف ہو۔

23۔ اور اُس شہر میں سورج اور چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے اور برہ اُس کا چراغ ہے۔

24۔ اور قومیں اُس کی روشنی میں چلیں پھریں گی۔ اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان اُس میں لائیں گے۔

25۔ اور اُس کے دروازے دن کو ہر گز بند نہ ہوں گے۔ اور رات وہاں نہ ہو گی۔

26۔ اور لوگ قوموں کی شان و شوکت اور عزت کا سامان اُس میں لائیں گے۔

27۔ اور اُس میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی باتیں کرتا ہے ہر گز داخل نہ ہو گا مگر وہی جن کے نام برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔

7۔ مکاشفہ 22 باب 21 آیت

21۔ خداوند یسوع کا فضل مقدسوں کے ساتھ رہے۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 335:27۔31

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

حقیقت روحانی، ہم آہنگ، نا قابل تبدیل، لافانی، الٰہی، ابدی ہے۔ غیر روحانی کچھ بھی حقیقی، ہم آہنگ یا ابدی نہیں ہو سکتا۔ گناہ، بیماری اور فانیت روح کے فرضی سمت القدم ہیں، اور یہ یقیناً حقیقت کے مخالف ہوں گے۔

2۔ 590:1۔3

آسمان کی بادشاہی۔ الٰہی سائنس میں ہم آہنگی کی سلطنت؛ غلطی نہ کرنے والے کی ریاست، ابدی اور قادر مطلق عقل، روح کا ماحول، جہاں جان اعلیٰ ہے۔

3۔ 560:10۔15

آسمان ہم آہنگی کو پیش کرتا ہے اور الٰہی سائنس آسمانی ہم آہنگی کے اصول کی تشریح کرتی ہے۔ انسانی فہم کے لئے ایک بڑا معجزہ الٰہی محبت ہے، اور وجودیت کی سب سے بڑی ضرورت اُس چیز کا حقیقی تصور پانا ہے جو انسان کے اندر آسمان کی بادشاہی کو تعمیر کرتی ہے۔

4۔ 592:18۔20

نیا یروشلیم۔ الٰہی سائنس؛ کائنات کے روحانی حقائق اور ہم آہنگی؛ آسمان کی بادشاہی یا ہم آہنگی کی سلطنت۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 22-19:572

مکاشفہ 21 باب 1 آیت میں ہم پڑھتے ہیں:

"پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔"

6۔ 16:573 (مقدس یوحنا کی)۔19

آسمان اور زمین سے متعلق مقدس یوحنا کی جسمانی حس غائب ہو چکی تھی، اور اس جھوٹی حس کی جگہ روحانی حس آ گئی تھی، جو ایسی نفسی حالت تھی جس کے وسیلہ وہ نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھ سکتا تھا، جس میں روحانی خیال اور حقیقت کا شعور شامل ہے۔ یہ کلام کا اختیار یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لئے تھا کہ ہستی کی ایسی شناخت اس وجودیت کی موجودہ حالت میں انسان کے لئے ممکن ہے اور رہی تھی، کہ ہم موت، دُکھ اور درد کے آرام سے یہاں اور ابھی باخبر ہو سکتے ہیں۔ یہ قطعی کرسچن سائنس کی چاشنی ہے۔ برداشت کرنے والے عزیزو، حوصلہ کریں، کیونکہ ہستی کی یہ حقیقت یقیناً کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی صورت میں سامنے آئے گی۔ کوئی درد نہیں ہو گا، اور سب آنسو پونچھ دیئے جائیں گے۔ جب آپ یہ پڑھیں تو یسوع کے ان الفاظ کو یاد رکھیں، "خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔" اسی لئے یہ روحانی شعور موجودہ امکان ہے۔

مکاشفہ دیکھنے والا ایک اور تصور پیش کرتا ہے، جو تھکے ہوئے مسافر کو حوصلہ دینے کے لیے ہے، اور وہ یہ ہے کہ اُس کا سفر ہمیشہ کے لیے "اوپر کی طرف جانے والا راستہ ہے"۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مکاشفہ 21 باب 9 آیت میں وہ لکھتا ہے:

پھر اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہوئے تھے ایک نے آ کر مجھ سے کہا ادھر آ میں تجھے دلہن یعنی برہ کی بیوی دکھاؤں۔

یہ خدمتِ سچائی اور الٰہی محبت کا پیغام یوحنا کو روحانی حالت میں لے گیا۔ اس نے اُسے اتنا بلند کر دیا کہ وہ ہستی کے روحانی حقائق اور ''نئے یروشلم کو، جو خدا کی طرف سے آسمان سے نیچے آرہا ہے''، دیکھ سکا؛ جو خوشی اور جلال کی روحانی روشنی ہے۔ جسے وہ اُس شہر کے طور پر بیان کرتا ہے جو ''چوکور واقع ہوا ہے۔''

7۔ 575 :7۔7 اگلا صفحہ

شہرِ مقدس، جس کا ذکر مکاشفہ (21 باب 16 آیت) میں یوں ہوا ہے کہ جو ''چوکور واقع ہوا تھا'' اور جو ''آسمان پر سے، خدا کے پاس سے اُترا''، تھا، الٰہی سائنس کے نور اور جلال کی نمائندگی کرتا ہے۔ اِس نئے یروشلیم کا بنانے والا اور معمار خدا ہے، جیسا کہ ہم عبرانیوں کی کتاب میں پڑھتے ہیں، ''یہ ایک پائیدار شہر ہے۔'' اس کی تفصیل استعاری ہے۔ روحانی تعلیم ہمیشہ مثالوں اور نشانیوں کے ذریعے ہی دی جاتی ہے۔ کیا یسوع نے بھی سچائیوں کی تعلیم دینے کے لیے رائی کے دانے اور مسرف بیٹے کی مثالیں نہیں دیں؟ اسی طرح شہر کے چوکور ہونے کے گہرے معنی ہیں۔ ہمارے شہر کے چار کونے، کلام، مسیحت، مسیح اور الٰہی سائنس ہیں؛ ''اور اس کے دروازے دن کو ہرگز بند نہ ہوں گے اور رات وہاں نہ ہو گی۔'' جیسا کہ اُس کے چاروں کونے اشارہ کرتے ہیں یہ شہر مکمل طور پر روحانی ہے۔

جیسا کہ زبور نویس کہتا ہے: ”شمال کی جانب کوہِ صیہون جو بڑے بادشاہ کا شہر ہے۔ وہ بلندی میں خوشنما اور تمام زمین کا فخر ہے۔“ یہ دراصل روح کا، عدل کا، شاہی اور متوازن شہر ہے۔ شمال میں، اِس کے دروازے شمالی ستارے، کلام، مکاشفہ کے قطبی مقناطیس پر کھلتے ہیں؛ مشرق میں، اُس ستارے کی طرف جسے مجوسیوں نے دیکھا، جو ستارہ یسوع کی چرنی کی جانب راہنمائی دیتا تھا؛ جنوب میں، آسمان کی جنوبی صلیب کی طرف، یعنی کلوری کی صلیب، جو انسان کو مضبوط اتحاد میں یکجا کرتی ہے؛ مغرب میں، محبت کے سنہرے ساحل اور ہم آہنگی کے پرامن سمندر کی طرف۔

یہ آسمانی شہر جو راستبازی کے سورج سے روشن یعنی یہ نیا یروشلم، یہ لامحدود، کُلی، جو ہمارے لئے دور دھند میں پوشیدہ دکھائی دیتا ہے؛ مقدس یوحنا کے تصور تک پہنچا جبکہ وہ فانی چیزوں میں گھرا ہوا تھا۔

8۔ 25-18:576

ہمیں اِس سے زیادہ حقیقی انسان کی غیر مادیت کے اور کس اشارے کی ضرورت ہے کہ یوحنا نے ایسے آسمان اور زمین کو دیکھا ”جس میں کوئی ہیکل [بدن] ”نہیں“ ہے؟ یہ جو ”تمہارے درمیان“ خدا کی بادشاہی ہے یہ یہاں انسان کے شعور کی رسائی میں ہے، اور روحانی خیال اِسے ظاہر کرتا ہے۔ الٰہی سائنس میں، انسان خدا سے متعلق اپنی سمجھ کے تناسب میں شعوری طور پر اِس ہم آہنگی کی پہچان کی ملکیت رکھتا ہے۔

9۔ 27-12:577

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اُس روحانی اور پاکیزہ رہائش کی کوئی حد یا قید نہیں مگر اُس کے چار اہم نکات ہیں: پہلا، زندگی، سچائی اور محبت کا کلام؛ دوسرا، مسیح یعنی خدا کا روحانی تصور؛ تیسرا، مسیحت، جو مسیحی تاریخ میں مسیح کے تصور کے الٰہی اصول کا نتیجہ ہے؛ چوتھا، کرسچن سائنس، جو آج اور ہمیشہ اس عظیم مثال اور اِس کے عظیم نمونے کو پیش کرتی ہے۔ ہمارے خدا کے اِس شہر کو کسی سورج یا سیٹیلائیٹ کی ضرورت نہیں، کیونکہ اِس کا نور محبت ہے، الٰہی عقل خود اِس کا ترجمان ہے۔ وہ سب جو نجات یافتہ ہیں اُنہیں اِس نور میں ضرور چلنا چاہئے۔ تمام شاندار طاقتیں اور سلطنتیں اپنی شان و شوکت اِس آسمانی شہر میں لائیں گی۔ اِس کے دروازے روشنی اور جلال کی جانب اندر اور باہر دونوں جانب کھلتے ہیں، کیونکہ سب کچھ اچھا ہے، اور ایسا کچھ بھی اِس شہر میں داخل نہیں ہو سکتا، جو ''ناپاک چیز۔۔۔ یا جھوٹی باتیں کرتا ہے۔''

10۔ 20:339 (جیسا کہ)۔25

جیسے روم کی غیر اقوام نے دیوتا سے متعلق روحانی تصور کو زیادہ تسلیم کیا ویسے ہی ہمارے مادی نظریات روحانی خیالات کو قبول کریں گے، جب تک کہ متناہی لا متناہی کو، بیماری صحت کو، گناہ پاکیزگی کو جگہ فراہم نہیں کرتا اور خدا کی بادشاہی ''جیسی آسمان پر ہے، ویسی ہی زمین پر بھی'' نہیں آ جاتی۔

11۔ 30:16۔31

تیری بادشاہی آئے۔

تیری بادشاہی آگئی ہے؛ تُو ازل سے ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔